REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP—3.

جلد ۳۰ — شمارہ ۵۳

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ: سالانہ ۲۰ روپے — ششماہی ۱۰ روپے — ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے — فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN—143516

اخبار احمدیہ

قادیان ۲۸ فتح (دسمبر)۔ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۲۴/۱۲/۸۱ کے ذریعہ موصول شدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور کو ضعف ابھی چل رہا ہے۔"

احباب کرام التزام سے دُعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور آپ کو رُوح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین۔

قادیان ۲۸ فتح (دسمبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و عزیز صاحبزادہ مرزا کلیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی غرض سے مورخہ ۲۴/۱۲/۸۱ کو پاسپورٹ پر پاکستان تشریف لے جا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی عدم موجودگی میں محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز بحیثیت قائم مقام ناظر اعلیٰ اور محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے بحیثیت قائم مقام امیر مقامی مفوضہ امور انجام دے رہے ہیں۔

مقامی طور پر جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

ربیع الاول ۱۴۰۲ھ | ۳۱ فتح ۱۳۶۰ ہش | ۳۱ دسمبر ۱۹۸۱ء

پُرسوز دُعاؤں اور انابت الی اللہ کے رُوح پرور ماحول میں

مرکز احمدیت قادیان میں جماعت احمدیہ کے ۹۰ ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب اور بابرکت انعقاد

اندرون و بیرون ملک سے دیوانہ وار آنے والے شمع احمدیت کے کثیر التعداد پروانوں کا عظیم الشان روحانی اجتماع

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز پیغام۔ علماء سلسلہ کی پُرمغز روحانی اور علمی تقاریر!!

متضرعانہ دُعاؤں، عبادات و نوافل، ذکر الٰہی اور اخوتِ اسلامی کے ایمان پرور نظارے!!

رپورٹ مرتبہ:- مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ مدراس۔ و۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ سلسلہ پونچھ۔

بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کا ۹۰ واں عظیم الشان سالانہ جلسہ جس کی بُنیاد مقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے ذریعہ خالصتاً تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر رکھی گئی ہے حسب پروگرام مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء یعنی مسلسل تین روز تک دُعاؤں، ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے رُوح پرور ماحول میں جاری رہ کر غایت درجہ کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اس مقدس و مبارک رُوحانی اجتماع میں جو آسمانی وعدوں کے مطابق غیر معمولی تائید و نصرت الٰہی اور عظیم الشان آسمانی نشانات کا حامل تھا نہ صرف ہندوستان کے کونے کونے سے بلکہ دُنیا کے دُور دراز ممالک سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے ہزاروں فدائی دیوانہ وار اپنے دائمی مرکز کی طرف کھنچے چلے آئے۔ اور اس شان سے آئے کہ ثم ادعھن یاتینک سعیاً کا پُرکیف نظارہ ایک دفعہ پھر آنکھوں کے سامنے آگیا۔

مہمانان کرام

امسال ہندوستان کے جنوب سے لے کر شمال تک اور مشرق سے لے کر مغرب تک کی جماعتوں کے نمائندے پہلے سے بہت بڑھ کر کثیر تعداد میں اس مقدس رُوحانی اجتماع میں شریک ہوئے۔ حیدر آباد کے علاوہ یادگیر سے بھی ایک سپیشل ریلوے بوگی احباب و مستورات کو لے کر قادیان پہنچی۔ ہندوستان کے علاوہ ماریشس۔ جرمنی۔ انگلینڈ۔ کینیڈا۔ امریکہ۔ پاکستان۔ بنگلہ دیش۔ اسرائیل۔ اُردن۔ ہالینڈ۔ ٹرینیڈاڈ۔ انڈونیشیا۔ ملیشیا۔ فیجی۔ ڈنمارک اور کینیا سے عاشقان مہدی علیہ السلام کثیر تعداد میں شریک جلسہ ہوئے۔ اور یہ بات ہمارے لئے نہایت درجہ ازدیادِ ایمان کا باعث ہی کہ پچھلے سالوں کی نسبت امسال اتنی کثیر تعداد میں مہمانان کرام تشریف لائے کہ نہ صرف جلسہ گاہ بلکہ نمازوں کے اوقات میں مساجد بھی ان ایام میں نمازیوں سے کھچا کھچ بھری رہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۴ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساری مارٹ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا احباب جماعت کے نام خصوصی پیغام!

ہم اپنے ربّ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر پر خوش ہیں کہ بلانے والا ہمیں جانے والے سے زیادہ پیارا ہے

منصورہ بیگم ہمیشہ آپ سب کی خیر خواہ رہیں اور آپ کی بھلائی کے لئے دعائیں کرتی رہیں!

اس لحاظ سے آپ پر ان کا یہ حق ہے کہ آپ اُن کے لئے رحمت اور بخشش کی دعائیں کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر

جان سے پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بُلانے والا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تُو جاں فدا کر

آنکھیں اشکبار ہیں اور دل غمگین و محزون مگر ہم اپنے ربّ کی رضا پر راضی اور اس کی تقدیر پر خوش ہیں کہ بُلانے والا ہمیں جانے والے سے زیادہ پیارا ہے۔ اُس کا ہر کام حکمت اور مصلحت پر مبنی ہوتا ہے۔ ہم سب اُسی کی امانتیں ہیں۔ منصورہ بیگم بھی اُسی کی امانت تھیں۔ سو اُس نے واپس لے لی۔ اِنّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ ہم اُس پر توکّل کرتے ہیں۔ اور اس کی طرف سے آنے والے اس بھاری امتحان کو قبول کرتے ہیں۔ اِنّیْ مَعَ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ حَالٍ ہمارے دل کی آواز اور ہماری رُوح کی پکار ہے۔

منصورہ بیگم کی بیماری میں بھی اور وفات کے بعد بھی آپ سب نے جس پیار اور محبّت اور ہمدردی کا مظاہرہ کیا ہے اس سے ایک بار پھر ہمارے محبوب اور ہمارے پیارے صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی سچائی ظاہر ہو جاتی ہے کہ مومن ایک ہی جسم کے اعضاء ہیں جب ایک عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارا جسم اسے محسوس کرتا ہے اس لئے یہ درد اور یہ غم مشترک اور یہ صدمہ سانجھا ہے۔ اور یہ سب ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے عاشقِ صادق کی ہی برکت ہے۔

آپ کے اِس پیار اور محبت اور اخلاص کی میرے دل میں بہت قدر ہے۔ اور اس کے لئے میں آپ سب کا بہت ممنون ہوں۔ اس کے شکریہ میں میں آپ کے لئے دعا ہی کر سکتا ہوں۔ میرا ربّ آپ کے اس اخلاص کو قبول کرے۔ آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے۔ ہر دکھ اور ہر پریشانی سے آپ کو بچائے۔

جس طرح وفات سے اگلے روز جمعہ کے خطبہ میں مَیں نے بتایا تھا۔ منصورہ بیگم کو خدا نے ان تمام خوبیوں سے نوازا تھا جو میری ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے میری شریک حیات میں ضروری تھیں۔ وہ میری ہر ضرورت کا خیال رکھتیں۔ ہمہ وقت مجھے آرام پہنچانے کی کوشش میں لگی رہتیں اور یہ دھیان رکھتیں کہ مجھے اپنے فرائض انجام دینے میں کسی قسم کی الجھن اور پریشانی نہ ہو۔ بڑی صائب الرائے تھیں۔ ہمیشہ بر صحیح مشورہ اور درست رائے دیتیں۔ جماعت کے کاموں میں میری معاون اور مددگار تھیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ۴۸ سال کی اس رفاقت میں انہوں نے ہمیشہ میری ہی مانی کبھی اپنی نہیں منوائی۔ اپنی بات ہمیشہ چھوڑی اور اپنی مرضی میری مرضی پر قربان کی۔

آپ سب کے لئے اُن کے دل میں محبّت اور پیار کے گہرے جذبات تھے۔ وہ ہمیشہ آپ کی خیر خواہ رہیں۔ اور آپ کی بھلائی کے لئے دُعائیں کرتی رہیں۔ اِس لحاظ سے آپ پر اُن کا یہ حق ہے کہ آپ اُن کے لئے دُعائیں کریں کہ آخری اور دائمی زندگی کا مالک اُنہیں اپنی رحمت اور بخشش کی چادر میں ڈھانپ لے اور جس طرح اُن کی یہ زندگی اُس کے سایہ میں گزری ہے اُس زندگی میں بھی وہ اس کی رحمت کے سایہ میں جگہ پائیں۔

اَے ہمارے رحیم اور وَدُود خدا! تیری شفقت اور محبت اور پیار کی نظر اُن پر رہے اور سکینت اور قرار اُنہیں عطا ہو۔ تیرا مقدّس رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس کی وہ عاشق تھیں اور تیرا برگزیدہ ...... جس کی وہ بیٹی اور بہو تھیں انہیں اپنی محبت اور اپنے پیار کی آغوش میں جگہ دیں۔

اَے میرے ربّ! میرے رحیم اور کریم خدا! میرے پیاروں کو اپنی پناہ میں رکھ۔ جس پیار اور محبت اور اپنائیت اور اخلاص کا اظہار انہوں نے میرے ساتھ کیا ہے اُسی پیار اور محبت کا سلوک تُو اِن سے کر۔ شفقت اور رحمت کی نظر سے اِن کو دیکھ۔ اَے میرے مہربان اور رحمٰن خدا! تُو اِن کا ہو جا اور یہ تیرے ہو جائیں۔ میری آنکھیں ہمیشہ ان سے ٹھنڈی رہیں۔ میرا دل ہمیشہ اِن سے راضی رہے اور میری رُوح ہمیشہ ان سے خوش رہے۔

اَے میرے ربّ! مجھے اِن کی کوئی تکلیف نہ دکھا۔ ہر خیر اِن کو عطا کر اور ہر بھلائی کا اِن کو وارث کر۔ یہ دُنیا میں تیری بادشاہت اور دلوں میں تیری اور تیرے مقدّس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت قائم کرنے والے ہوں۔ اے خُدا تُو ایسا ہی کر۔

والسّلام

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء — ۱۲ — ۸

احمدیت کی ترقی اور شوکت سے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدے ضرور پورے ہو کر رہیں گے

پس اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر کامل یقین رکھیں اور اس کی راہ میں قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں

دعاؤں پر خاص زور دیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے ـــ!!

جلسہ سالانہ قادیان منعقدہ فتح (دسمبر) سنہ ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز پیغام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

احبابِ کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

مجھے یہ معلوم کرکے بے حد مسرت ہوئی کہ آپ کو ایک بار پھر سالانہ جلسہ کے موقعہ پر احمدیت کے دائمی مرکز قادیان میں جمع ہونے کی توفیق مل رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ آپ کا یہ سالانہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ آپ سب دوستوں اور عزیزوں کو جو اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں اپنے بے شمار فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

عزیزو! آج سے بانوے (۹۲) سال قبل قادیان کی مقدس سرزمین سے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے جو آواز بلند ہوئی تھی آج خدا کے فضل سے اس آسمانی آواز کی صدائے بازگشت دنیا کے ہر حصے اور ہر کونے سے سنی جا سکتی ہے۔ اور اس خدائی آواز پر لبیک کہنے والوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک کروڑ سے بھی زائد ہو چکی ہے۔ کیا یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک عظیم نشان نہیں ہے؟ یہ تو ایک ایسا نشان ہے جو دوست، دشمن سب کو نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر سچے اور مخلص احمدی نے اپنی زندگی میں اسلام اور احمدیت کی صداقت کے بے شمار نشانات کا بذاتِ خود مشاہدہ کیا ہے۔ یہی وہ مشاہدہ ہے جس کی بنیاد پر ہم ایک مضبوط چٹان کی طرح اس یقین پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ احمدیت کی ترقی اور شوکت کے جو وعدے کئے ہیں وہ سب کے سب انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پورے ہو کر رہیں گے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت ان وعدوں کے پورا ہونے میں روک نہیں بن سکتی۔ اس میں شک نہیں کہ الٰہی سنت کے مطابق الٰہی جماعتوں کی مخالفتیں ہوتی ہیں اور آئندہ بھی ہوں گی۔ ابتلاؤں اور مصائب کا آنا بھی بہرحال مقدر ہے۔ لیکن دنیا خواہ کتنا زور لگا لے وہ ہماری ترقی میں حائل نہیں ہو سکتی۔ احمدیت کے ذریعہ غلبۂ اسلام کا الٰہی وعدہ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم استقلال اور استقامت کے ساتھ ہر قسم کی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے چلے جائیں۔ کیونکہ قربانیوں کے بعد ہی وقتِ موعود کا آنا مقدر ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:ـــ

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور یہ ایک بڑا درخت ہو جائیگا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔ اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق ہے...... وہ سب جو اخیر تک صبر کریں گے...... آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے اُن پر کھولے جائیں گے۔" (الوصیت)

میرے عزیزو! اس وقت ہم جس دور میں سے گزر رہے ہیں گو اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم پر موسلادھار بارش کی طرح نشانات نازل ہو رہے ہیں مگر یہ دور بہرحال ابھی ابتلاؤں اور قربانیوں کا دور ہے۔ پس میری آپ میں سے ہر ایک کو یہ نصیحت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین رکھیں اور اس کی راہ میں قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں۔ دعاؤں پر خاص زور دیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور جلد ہمیں وہ دن دکھائے جبکہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لیں کہ:

"اے تمام لوگو سُن رکھو! یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جاوے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔" (تذکرۃ الشہادتین)

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہمیشہ آپ سب کے سر پر رہے۔ آمین

(دستخط) مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۱ء ــــ بقیہ صفحہ اوّل

پہلے دن کا پہلا اجلاس

مورخہ ۱۸ ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس ٹھیک دس بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی زیر صدارت مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ کی تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوا۔

پرچم کشائی تلاوتِ قرآن مجید کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب FLAG POST کی طرف تشریف لے گئے اور لوائے احمدیت کی پرچم کشائی فرمائی۔ اس وقت تمام حاضرین احتراماً کھڑے ہو گئے۔ اور زیر لب مسنون دعاؤں کا ورد کرتے رہے۔ جونہی لوائے احمدیت اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ فضائے قادیان کی بلندیوں میں لہرانے لگا تمام ماحول حاضرین کے نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اُٹھا۔ اس موقعہ پر تمام حاضرین نے گیارہ مرتبہ لا الٰہ الّا اللہ کا ورد بھی کیا۔

بعدہٗ محترم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

نہایت پُرکیف انداز میں پڑھ کر سنایا۔

صدارتی تقریر

نظم خوانی کے بعد جونہی محترم حضرت صاحبزادہ صاحب مائیک کے سامنے تشریف لائے، ساری جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اُٹھی۔ آنمحترم نے اپنی افتتاحی صدارتی تقریر میں فرمایا، ہمارے ربّ کریم کو اپنی کبریائی کی وجہ سے اپنے بندوں کی عاجزی اور انکساری بہت زیادہ پسند ہے۔ جو لوگ اس کی کبریائی کا عرفان حاصل کر کے اس کی قدرتوں اور طاقتوں پر ایمان و یقین لا کر اور اپنے آپ کو لاشئے محض تصور کرتے ہوئے زندگی گزارتے ہیں خدا تعالیٰ اُن کو اپنا قُرب اور اپنا عرفان عطا کرتا ہے۔ آپ سب اس زمانہ کے ابراہیم ثانی کے طیور میں شامل ہیں۔ اور اس مقدس بستی میں جو شعائر اللہ میں سے ہے کسی دنیاوی غرض و منفعت کے حصول کے لئے نہیں آئے بلکہ رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر آئے ہیں آپ اُس مسیح و مہدی پر ایمان لانے والے ہیں جس کو مخاطب کر کے خدا نے فرمایا۔ انت الشیخ المسیح الّذی لا یُضاع وقتُہٗ۔ یعنی تُو وہ عظیم الشان مسیح ہے جس کا کوئی لمحہ بھی ضائع نہیں ہوتا۔ پس آپ کو بھی چاہیئے کہ یہاں جتنا بھی وقت گزاریں اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ ان ایام کو تسبیح و تحمید، درود شریف اور ذکرِ الٰہی میں گزاریں۔ یہاں جو تقریریں ہوں اُنہیں غور سے سُنیں۔ اور اپنی جھولیوں کو علوم و معارف سے بھر کر یہاں سے واپس جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے جو دُعائیں کی ہیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو اِن دُعاؤں کا حامل بنائے اور آپ کے حق میں قبول فرمائے۔ آمین۔

بعدہٗ محترم موصوف نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا رُوح پرور اور انتہائی بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سُنایا۔ (اس پیغام کا مکمل متن اسی اشاعت میں صلا پر دیا جا رہا ہے۔ ادارہ) پیغام سُنائے جاتے وقت مختلف مواقع پر احباب نعرۂ تکبیر بلند کرتے رہے۔ اور زیر لب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دُعائیں کرتے رہے۔ پیغام سُنائے جانے کے بعد محترم صاحبِ صدر نے نہایت پُر درد اجتماعی دُعا فرمائی۔

اِس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی

"فیضانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم"

کے عنوان پر ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ حضرت رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود سراجِ منیر ہے جس کی ضیا پاشیوں سے کائنات عالم روشن ہے اور رہتی دُنیا تک خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرنے کا ایک ہی وسیلہ ہے کہ انسان اس نبیٔ اُمّی صلعم کی محبت سے اپنے دل کو معمور کرے اور آپؐ کے نقوشِ قدم کی کامل اتباع کرے۔

فاضل مقرر نے حضرت رسولِ کریم صلعم کی بعثت سے قبل کے نہایت تاریک زمانہ کا نقشہ کھینچنے کے بعد آپؐ کے ذریعہ رُونما ہونے والے عظیم الشان رُوحانی انقلاب کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ موصوف نے قرآن مجید اور اسلامی تاریخ کی روشنی میں آنحضرت صلعم کے عظیم اور دائمی فیضان کے مختلف تابندہ گوشوں کو اُجاگر کیا۔

آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں بتایا کہ موجودہ زمانے میں قادیان کی مقدس بستی میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپؑ کے ذریعہ خلافت علیٰ منہاجِ نبوت کا قیام بھی فیضانِ محمد صلعم کا ہی ایک زبردست ثبوت ہے۔

اِس تقریر کے بعد مکرم میر مبشر احمد صاحب طاہر آف پسرور درحالی ربوہ نے سیدنا حضرت رسولِ کریم صلعم کی مدح میں اپنی ایک نعت نہایت خوش الحانی سے سُنائی۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

آپؐ محبوبِ خدا ہیں حبیبِ خدا
آپؐ شمس و قمر آپؐ نورُ الھُدیٰ

اِس اجلاس کی دُوسری تقریر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے انچارج وقفِ جدید قادیان نے

"ذکرِ حبیب علیہ السّلام"

کے موضوع پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نرم مزاجی۔ حضورؑ کی مخالفت ہونے اور حضورؑ کے عفو اور صبر و تحمل اور حضورؑ سے احباب کے عشق کے بارے میں نہایت ایمان افروز انداز میں کئی واقعات بیان فرمائے۔

غیر مُلکی مہمانوں کے تاثرات

ہر دو علمی تقریروں کے بعد بعض غیر مُلکی معززین نے اپنے تاثرات بیان کئے۔ اس ضمن میں پہلی تقریر محترم ابو بکر صاحب آف نائیجیریا نے کی آپ نے فرمایا کہ ہم سات افراد کو جماعت احمدیہ نائیجیریا کی نمائندگی کرتے ہوئے یہاں آنے کی توفیق ملی ہے۔ نائیجیریا جس کی آبادی آٹھ کروڑ ہے وہاں کے کونے کونے میں احمدیت پھیل رہی ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا میں پچاس ہزار سے زائد احمدی ہیں۔ ۱۵۰ مساجد ہیں۔ مُلک کی ۱۹ ریاستوں میں احمدی جماعتیں موجود ہیں۔ اور وہاں پر ہمارے بہت سارے سکول اور ہسپتال بھی قائم ہیں۔

دوسرے نمبر پر محترم محمد سہیل صاحب آف امریکہ نے تقریر کی آپ نے بتایا کہ احمدیت نہایت مؤثر رنگ میں امریکہ میں پھیل رہی ہے۔ مخالفینِ اسلام کے ساتھ دوستانہ ماحول میں مذہبی مذاکرات ہوتے رہتے ہیں جن کے نتیجہ میں بعض لوگ احمدیت قبول کرتے ہیں۔ اس وقت امریکہ کے مختلف علاقوں میں چھ ہزار کے قریب احمدی ہیں۔ وہاں پر ہمارے چار سکول ہیں۔ تیس کے قریب دار التبلیغ اور ایک مسجد ہے۔ اب حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مزید مساجد کی تعمیر کی کوشش میں ہیں۔ آپ نے امریکہ کے ہزاروں احمدیوں کی طرف سے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کو السلام علیکم کا تحفہ پہنچایا۔

آخر میں ہالینڈ سے آئے ہوئے مکرم داؤد احمد صاحب نے بھی اپنی جماعت کی طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں السلام علیکم کہا۔

ہر سہ تقاریر کا خلاصہ و ترجمہ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج مبلغ کشمیر نے سُنایا جس کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ اور نمازِ جمعہ اور عصر کی نمازوں کی تیاری کے لئے احباب اپنی اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے۔

خطبہ جمعہ ٹھیک سوا ایک بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ خدا تعالیٰ کی توحید کا قیام پیدائشِ انسانی کی اصل غرض ہے۔ اس لئے انسان کو ہر حال میں اس مقصد کو اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انتقالِ پُر ملال کا ذکر کرتے ہوئے آپ کے اوصاف حمیدہ پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ یہ صدمہ ساری جماعت کے لئے عموماً اور حضور اقدس کے لئے خصوصاً نہایت ہی شدید تھا۔ لیکن حضور اقدس نے نہایت صبر و سکون کا مظاہرہ فرمایا۔ آپ کے مبارک چہرہ پر ایک رُوحانی سکینت طاری تھی۔ آپ نے نہایت جذباتی اور رقت آمیز پیرائے میں سیدنا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مورخہ ۴ ر دسمبر کے خطبہ کا خلاصہ سُناتے ہوئے حضرت سیدہ ممدوحہ کے درجات کی بلندی اور محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی کے لئے دُعا کی تحریک فرمائی۔

پہلا دن ــــ دوسرا اجلاس

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا دُوسرا اجلاس محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب M.sc. Ph.D. پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد کی زیر صدارت ۲½ بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ محترم حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان کی تلاوتِ قرآن مجید کے بعد مکرم وحید الدین صاحب نے ایک نعت نہایت خوش الحانی سے سُنائی جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

بدرگاہِ ذی شانِ خیر الانام
شفیعُ الورٰے مرجعِ خاص و عام

اِس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدر آباد نے

"موعود اقوامِ عالم"

کے عنوان پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں مختلف

درخواستِ خصوصی دُعا

محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی (امیر جماعت احمدیہ یادگیر) جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کرنے کے بعد حیدر آباد واپس تشریف لے گئے۔ حیدر آباد اور یادگیر سے تاریں موصول ہوئی ہیں کہ آپ دل کے درد کا دورہ ہونے پر داخلِ ہسپتال ہوئے ہیں۔ موصوف طویل عرصہ تک اِس مرض میں مبتلا رہے ہیں۔ آپ کے سپرد منارۃ المسیح کو سنگِ مرمر سے مڑھنے کا اہم کام بھی ہے جو آخری مرحلہ پر ہے۔

احباب اِس مخلص خادمِ سلسلہ کی صحتِ عاجلہ کاملہ اور اس مفوضہ کام کی تکمیل کی توفیق پانے کے لئے خصوصی دُعا فرمائیں۔

خاکسار:- ملک صلاح الدین۔ قائم مقام امیر مقامی قادیان

مذاہب کی مقدس کتابوں اور دھرم گرنتھوں میں آخری زمانہ میں مبعوث ہونے والے موعود اقوام عالم کی آمد کے وقت دنیا کی حالت۔ زمینی و فلکی علامات۔ مقام۔ خاندان۔ حسب و نسب۔ رنگ۔ جسمانی ساخت۔ جماعت کا نام۔ اور اس کی مخالفت وغیرہ سے متعلق بیان شدہ پیشگوئیوں کو مقدس بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر چسپاں کیا اور اس سلسلہ میں بعض ایمان افروز واقعات بیان کیے۔

اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان نے

"اسلام کے ذریعہ تمدنی و معاشرتی انقلاب"

کے عنوان پر کی۔ آپ نے اپنے مخصوص دلنشین انداز میں بتایا کہ اسلام کا ظہور چھٹی صدی عیسوی میں جزیرہ عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں ہوا۔ اور بانیٔ اسلام حضرت محمد صلعم کے ذریعہ دنیا میں ایک عظیم الشان اور بے نظیر روحانی۔ اخلاقی۔ تمدنی اور معاشرتی انقلاب برپا ہوا۔ فاضل مقرر نے اسلامی انقلاب کے پس منظر کی روشنی میں اس انقلاب کی عظمت و شوکت نہایت واضح رنگ میں بیان فرمائی۔

اس عظیم انقلاب کے بارے میں دنیا کے مفکرین اور دانشوروں کی مشہور کتابوں میں سے متعدد اقتباسات پیش کرتے ہوئے آپ نے بانیٔ انقلاب حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ اور فضائل و شمائل پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ موجودہ نازک زمانہ میں اسلام کا لایا ہوا انقلاب ہی مشعلِ راہ بن سکتا ہے۔

غیر ملکی مہمانوں کی تقاریر

محترم مولانا امینی صاحب کی تقریر کے بعد محترم داؤد احمد صاحب گلزار آف لندن ابن محترم حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تقریر کی۔ آپ نے انگلستان میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی اور خوش کن تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی کو دلچسپ پیرائے میں بیان کیا۔

آپ کے بعد مکرم زین العابدین صاحب امیر وفد ملیشیا نے ملیشیا میں احمدیت کے اثر و رسوخ کو بیان کرتے ہوئے اپنی قبولِ احمدیت کے ایمان افروز حالات سنائے۔ اور ملیشیا کی جماعت کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

بعدہٗ محترم احمد ید اللہ صاحب بھنوں امیر جماعت احمدیہ مارشس نے مارشس میں جماعت کی تاریخ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ باوجود شدید مخالفت اور حکام کی پابندیوں کے جماعت بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ نیز یہ کہ اللہ تعالے نے اپنے فضل سے جماعت کو بہت سی زبانوں میں اسلامی لٹریچر شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

ان تقاریر اور چند ضروری اعلانات کے بعد یہ اجلاس ۴½ بجے شام نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن — پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ صبح دس بجے محترم سید محمد نور عالم صاحب ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کی زیر صدارت مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ کی تلاوتِ قرآن مجید سے شروع ہوا۔ مکرم محمد عبد الغنی صاحب آف برہ پورہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ؎

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

اس نشست کی پہلی تقریر محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی۔ پروفیسر علم ہیئت عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد نے

"سائنس دان اور ہستی باری تعالیٰ"

کے عنوان پر کی۔ آپ نے بتایا کہ ہستی باری تعالیٰ کا مضمون تمام مذاہب کی جان ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی کے نشانات دو قسم کے ہیں۔ (۱) وہ نشانات جو خدا تعالیٰ کے نبیوں اور اس کے مقربین کے ذریعہ دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔ (۲) وہ نشانات جو کائناتِ عالم اور اس کے نظام پر غور کرنے کے نتیجہ میں حاصل ہوتے ہیں۔ فاضل مقرر نے اپنی تقریر کے دوسرے حصے کی وضاحت سائنسی تحقیقات کی روشنی میں فرمائی۔ آپ کی یہ پُر از معلومات تقریر بہت ہی ازدیادِ ایمان کا باعث رہی۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر خاکسار محمد عمر مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس کی

"اسلام اور امنِ عالم"

کے عنوان پر ہوئی۔ خاکسار نے موجودہ زمانہ میں دنیا کی بڑی طاقتوں کی طرف سے لگ رہی اسلحہ سازی کی دوڑ اور اس سے پیدا ہونے والے خطرناک نتائج کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان ہی عالمی طاقتوں کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ سوال کیا تھا کہ ان ہلاکت آفریں ایٹم بموں کو تم کیا کرنا چاہتے ہو؟ تمہارے سامنے دو ہی صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ ان بموں کو استعمال کیا جائے۔ دوسری یہ کہ ان کو تباہ کر دیا جائے۔ خاکسار نے امنِ عالم کے لئے اسلام کی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ آج دنیا میں امن کا قیام حضرت محمد صلعم کے عاشقِ صادق حضرت مسیح موعود اور آپ کی قائم کردہ جماعت کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ اس ضمن میں خاکسار نے غلبۂ اسلام کے متعلق مختلف پیشگوئیاں سنائیں۔ اور بتایا کہ ان پیشگوئیوں کے ظہور کے آثار نظر آرہے ہیں۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم محمد عبد القیوم صاحب حیدر آباد نے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نظم خوش الحانی سے سنائی جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

ہے دستِ قبلہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہے دردِ دل کی دوا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

غیر ملکی مہمانوں کے تاثرات

نظم خوانی کے بعد بیرون ممالک سے تشریف لائے ہوئے معزز مہمانوں نے اپنے اپنے تاثرات بیان فرمائے۔ سب سے پہلے مکرم طٰہٰ محمد القزق امیر جماعت اردن نے تقریر کی۔ آپ نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہوئے کہا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ گذشتہ دو سال میں اردن میں گیارہ افراد نے احمدیت قبول کی۔ اور اس طرح باوجود شدید مخالفت کے وہاں پر احمدیت کا بیج بویا جا چکا ہے۔ جو اب ترقی کر رہا ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ انشاء اللہ جلد ہی عرب لوگ کثرت سے احمدیت میں داخل ہوں گے۔

آپ کے بعد مکرم تمیم معیدہ اردن نے حاضرین کو مخاطب کرکے کہا کہ میں اردن اور فلسطین سے آپ سب کے لئے السلام علیکم کا تحفہ لایا ہوں۔ آپ نے مزید کہا کہ آج مسلمان اپنے اسلاف کی کہانیاں اور قصے سناتے ہیں۔ اور عملاً کچھ نہیں کرتے۔ اس لئے کہ ان کا کوئی واجب الاطاعت امام نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت صرف اور صرف جماعت احمدیہ کو عطا کی ہے۔ جس کے زیر سایہ وہ اکناف عالم میں اسلام و احمدیت کی خدمت کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مسلمانوں کی قیادت کے لئے کھڑا کیا ہے۔ آپ نے دنیا کو وہی کچھ دیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا۔

بعدہٗ محترم مصطفےٰ ثابت صاحب کینیڈا نے اپنے ملک میں احمدیت کے اثر و نفوذ اور خوشکن تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی کو بالتفصیل پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم سید شہاب احمد صاحب آف رانچی نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ خاکسار نے اپنے حالیہ غیر ملکی دورہ کے دوران جن خاص باتوں کا مشاہدہ کیا ان میں پہلی بات تو یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیان کیا کہ پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ یہ بات ایک زبردست اثر تمام احمدیوں پر رکھتی ہے۔ ایمان، امید اور مستقل مزاجی سے بھرپور احمدی جس جوش و خروش کا مظاہرہ کر رہے ہیں وہ اپنی مثال آپ ہے۔

دوسری طرف تمام دوسرے مذاہب کے ماننے والوں میں ایک افسوسناک مایوسی پائی جاتی ہے۔ ایک مشہور میگزین THE FUTURIST کے مطابق عیسائیت کو اپنی موت کا خدشہ لاحق ہے۔ اس کے چھیاسی فیصد ماننے والے یہ خیال ظاہر کرتے ہیں کہ "چرچ" ان کی روحانی زندگی کا حصہ نہیں رہا ہے۔ یہی حال دوسرے مذاہب کے پیروؤں کا بھی ہے اور یہی حال ان لوگوں کا ہے جنہوں نے Psychotherapy، Para Psychology، Suentology اور Trancendent meditation کا تجربہ کیا۔ اس بااثر میگزین کے مطابق آئندہ بیس برسوں میں مذہب روحانیت کو یکسر خیرباد کہہ کر زندگی کی مادی ضروریات کی طرح محض ایک بزنس کی شکل اختیار کر لے گا۔ ان حالات میں یہ اہم ذمہ داری ہم احمدیوں پر عائد ہوتی ہے کہ ہم دنیا والوں کے مایوس دلوں میں اس زندہ خدا کا تصور جاگزیں کریں جو اُن کی زندگی میں امید پیدا کر سکتا ہے۔ اور جس پر کامل یقین ہی انسان کو نجات دلا سکتا ہے۔

اس تقریر کے ساتھ آج کے دن کی پہلی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا دن — دوسرا اجلاس

اس دن کی دوسری نشست ۲½ بجے بعد دوپہر محترم مظفر احمد صاحب ظفر امیر وفد کینیڈا کی زیر صدارت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم شجاعت احمد صاحب حیدر آبادی نے نہایت خوش الحانی سے کلام محمودؓ میں سے ایک نظم سنائی جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

اللہ کے پیاروں کو تم کیسے بُرا سمجھے
خاک ایسی سمجھ پر ہے سمجھے بھی تو کیا سمجھے

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان نے

"احمدیت کی تبلیغ زمین کے کناروں تک"

کے عنوان پر کی۔ آپ نے آج سے ۹۵ سال قبل اسلام کی افسوسناک حالت کا نقشہ کھینچنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ذکر فرمایا۔ اور حضورؑ کی طرف سے مسلمانوں، عیسائیوں، ہندوؤں اور سکھوں پر جو زبردست تبلیغی اتمام حجت کیا گیا تھا اس کی تفصیل بیان کی۔ فاضل مقرر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد آپؑ کی جماعت میں قائم شدہ خلافتِ احمدیہ کے بابرکت نظام کے ذریعہ اکنافِ عالم میں جو کامیاب تبلیغی سرگرمیاں ہو رہی ہیں، اُن کی نہایت ایمان افروز رنگ میں وضاحت فرمائی۔ اور بتایا کہ آج دنیا یہ اقرار کرنے پر مجبور ہو رہی ہے کہ اب دنیا میں احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

اس تقریر کے بعد عزیز محمود احمد طلحہ نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام ؎

ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہرِ شب چراغ بن دنیا میں جگمگائے جا

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر کی

"برکاتِ خلافتِ احمدیہ"

کے عنوان پر ہوئی۔ آپ نے خلافت کی تعریف کرنے کے بعد نبوت کے بعد خلافت کے قیام کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد

آپ کی پیشگوئیوں کے مطابق خلافتِ احمدیہ کے قیام کی تفصیل بیان فرمائی۔

آپ نے آیتِ استخلاف کی تشریح کرتے ہوئے خلافتِ احمدیہ کے ذریعہ اکنافِ عالم میں ہونے والی تمکینِ دین اور خوف کے امن میں تبدیل ہونے کے بارے میں نہایت موثر انداز میں کئی واقعات بیان فرمائے۔ موصوف نے اپنی تقریر کے آخر میں خلافتِ ثالثہ کی برکات بیان کرتے ہوئے قرآن مجید کی جو اشاعت عالمگیر سطح پر ہوئی تھی اس پر روشنی ڈالی۔

اس تقریر کے ساتھ ہی آج کے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

تیسرا دن — پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کے آخری دن کی پہلی نشست زیرِ صدارت محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر مکرم حسن محمود عودہ صاحب آف فلسطین کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوئی۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد نے دلنشیں انداز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمد سا نہ پایا ہم نے

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا عبد الحق صاحب فضل مبلغ انچارج اُتر پردیش کی

"اسلامی تعلیم کی روشنی میں عورتوں کے حقوق و فرائض"

کے عنوان پر ہوئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ایک مومن، ایک انسان اور صنفِ نازک کی حیثیت سے اسلام نے عورتوں کے جو حقوق اور فرائض مقرر کئے ہیں ان کی وضاحت فرمائی۔ آپ نے اس میں بیان فرمودہ فلسفۂ نکاح۔ جہیز و مہر۔ بیوہ کی شادی۔ طلاق و خلع۔ پردہ۔ حقِ وراثت۔ تعددِ ازدواج وغیرہ اُمور پر بہت ... پیرائے میں روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم عبد الغفار صاحب نے حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ایک نعتیہ کلام پڑھ کر سنایا جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

بدرگاہِ ذی شانِ خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجعِ خاص و عام

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی نے

"سیّد الاوّلین والآخرین خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم"

کے عنوان پر فرمائی۔ جونہی آپ سٹیج پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے گونج اُٹھی۔

آپ نے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے رحمان و رحیم خدا نے اپنی رحمت کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے کہ رحمتی وسعت کلّ شیئ۔ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ انّ رحمتی سبقت علیٰ غضبی کہ میری رحمت غضب پر سبقت رکھتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے فرمایا کُنتُ کنزاً مخفیاً فَاَحببتُ اَن اُعرَف۔ کہ میں ایک مخفی خزانہ ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ اس کو ظاہر کروں چنانچہ اس مخفی خزانہ کو ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت خاتم النبیین صلعم کو اپنا مظہر اتم بنا کر مبعوث فرمایا۔ چنانچہ وہ دُنیا جو ظهر الفساد فی البرّ والبحر کا نمونہ بنی ہوئی تھی اس کو آپ نے امن کا گہوارہ اور دارالامن بنا دیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے نہایت دلنشین انداز میں جمالی و جلالی دونوں لحاظ سے آپ کے کامل اُسوۂ حسنہ کے متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ آنمحترم نے خاص طور پر جنگ کے متعلق اسلام کی اُصولی ہدایت کی وضاحت کرتے ہوئے ... بارے میں جو غلط تاثر پایا جاتا ہے اس کا ... فرمایا۔ اس سلسلہ میں محترم صاحبزادہ صاحب نے متعدد قرآنی آیات، احادیثِ نبوی، اور اسلامی واقعات کو نہایت رقت آمیز اور وجد آفریں پیرائے میں پیش کیا۔

بیرونی ممالک کے نمائندگان کے تاثرات

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد محترم حسین محمد صاحب آف ٹرینیڈاڈ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا، میرے لئے یہ خوشی اور عزت کا مقام ہے کہ مجھے اس عظیم اجلاس سے خطاب کرنے کی توفیق ملی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ آپ نے بتایا کہ ٹرینیڈاڈ۔ گیانا۔ سورینام ان تین جماعتوں پر مشتمل مشنوں کو ملا کر ایک کونسل بنائی گئی ہے جس کا نام "کریبین کونسل" رکھا گیا ہے۔ وہاں ہماری پانچ مساجد ہیں۔ تبلیغ کے لئے بلیٹن شائع کیا جاتا ہے۔ اور مفت لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔ ساری جماعت اس جلسہ کی کامیابی کے لئے دُعا کرتی ہے۔

اس کے بعد مکرم حسن محمود عودہ صاحب آف فلسطین نے تقریر کرتے ہوئے قادیان دارالامان کے ساتھ اپنے روحانی و جذباتی تعلق کا ذکر کیا اور بتایا کہ قادیان کی مقدس و بابرکت بستی میں آ کر اس قدر خوش ہوں کہ ہمیں دین و دُنیا کی ہر نعمت مل گئی ہے۔

تیسرے نمبر پر بنگلہ دیش سے تشریف لائے ہوئے مکرم شہید الرحمٰن صاحب نے تقریر کی آپ نے بنگلہ دیش میں جماعت احمدیہ کی عظیم خدمات اور روز افزوں ترقی کا ذکر فرمایا۔

اس تقریر کے ساتھ آج کے پہلے اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

تیسرے روز کا دوسرا اجلاس

مورخہ ٢٨ دسمبر ١٩٨١ء کی دوسری نشست محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیرِ صدارت محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی تلاوتِ قرآن مجید سے آغاز پذیر ہوئی۔ عزیز ریحان احمد صاحب نے کلامِ محمود میں سے ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جس کا پہلا شعر یہ تھا ؎

تعریف کے قابل ہیں یا رب تیرے دیوانے
آباد ہوئے جن سے دُنیا کے یہ ویرانے

غیر ملکی مہمانوں کے تاثرات

تلاوت و نظم خوانی کے بعد بیرونی ممالک سے تشریف لائے ہوئے بعض معززین نے اپنے اپنے تاثرات سنائے۔

سب سے پہلے مکرم مولوی عبد المالک صاحب صدر مجلس موصیان لاہور (پاکستان) نے قادیان دارالامان کے ساتھ اپنے خلوص و محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ لاہور خدا تعالیٰ کے فضل سے پچاس ہزار سے زائد نفوس پر مشتمل ہے جو ہر قسم کی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے اَن گنت نظارے ہم نے دیکھے ہیں۔

آپ کے بعد محترم مظفر احمد صاحب ظفر نیشنل امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی تقریر ہوئی۔ آپ نے جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی طرف سے حاضرینِ جلسہ کو السلام علیکم کا تحفہ پہنچاتے ہوئے اس عظیم جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کی۔ آپ نے بتایا کہ امریکہ میں خدا کے فضل سے تین مزید مبلغین تشریف لائے ہیں۔ ہمارے وہاں پر دو اسلامی سکولز ہیں۔ اور دو درجن شہروں میں مشن ہاؤز سرگرم عمل ہیں۔ اسی طرح بہت سارے شہروں میں چھوٹی چھوٹی جماعتیں قائم ہیں۔ آپ نے جماعتِ احمدیہ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا ذکر فرمایا۔

تیسرے نمبر پر جرمنی سے تشریف لائے ہوئے محترم عبد اللہ صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے ١٩٧٦ء میں یہاں آ کر اسلام اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہاں کے لوگوں کے نیک نمونہ۔ خلوص۔ محبت اور شفقت کو پا کر مجھے احساس ہوا کہ مغربی دُنیا کا نوجوان طبقہ جس سکون اور قلبی اطمینان کے حصول کے لئے سرگرداں ہے وہ یہاں پر آ کر ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت فرینکفورٹ میں دو صد کے قریب خدام ہیں جن میں سے اکثر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ جرمن قوم تک پہنچانے کی سعی کر رہے ہیں۔

اس کے بعد انڈونیشیا سے آئے ہوئے وفد کے امیر محترم شرلتیہ احمد لوبس (LOBIS) نے تقریر فرمائی۔ اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے امسال جماعت انڈونیشیا سے بیس عورتوں اور پچیس ٢٥ مردوں کو اس مقدس جلسہ میں شرکت کی توفیق عطا فرمائی۔ انڈونیشیا کی آبادی ١٥٠ ملین پر مشتمل ہے جس میں ٩٣ فیصد مسلمان ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے انڈونیشیا میں احمدیت روز افزوں ترقی پذیر ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس کے بعد محترم سید مصطفیٰ کمال الثابت مصری نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی نعتیہ کلام جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

یا عین فیض اللہ والعرفان
یسعیٰ الیک الخلق کالظمآن

مصری طرز پر نہایت دلنشین انداز میں سنایا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے

"چودھویں صدی کی اہمیت اور پندرھویں صدی کی خصوصیت"

کے عنوان پر کی۔ آپ نے اسلام کی نشأۃ اولیٰ اور نشأۃ ثانیہ کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ چودھویں صدی میں جو عظیم الشان روحانی انقلاب ہوا اس کو بیان فرمایا۔ اور قرآن مجید۔ احادیث اور بزرگانِ سلف کے اقوال کی روشنی میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود اور امام مہدی علیہ السلام کو ہر صورت میں چودھویں صدی میں ظاہر ہونا تھا۔ اور وہ قادیان کی سرزمین میں ظاہر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کی شدید مخالفت ہوئی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ اِنّا لننصر رسلنا والذین آمنوا کے مطابق ہر مخالفت میں آپ کو کامیابی عطا کی اور دشمنوں کو ناکام کیا۔ اس ضمن میں آپ نے کئی ایمان افروز واقعات بیان کئے آخر میں آپ نے پندرھویں صدی کی خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کے بارے میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے کئی ارشادات بیان فرمائے۔ اور اپنی اس ولولہ انگیز تقریر کے خاتمہ پر بتایا کہ چودھویں صدی کی اہمیت یہ تھی کہ یہ حضرت امام مہدیؑ کی آمد کی صدی تھی۔ اور پندرھویں صدی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔

اس پُر از معلومات، ولولہ انگیز اور پُر جوش تقریر کے بعد مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار

کے چند اشعار اور مکرم محمد ولی الدین صاحب آف یادگیر نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دُعائیہ منظوم کلام ؎

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

الوداعی خطاب :

اس مقدس روحانی اجتماع کی اختتامی تقریر محترم صاحبزادہ صاحب کی ہوئی۔ آپ نے فرمایا الحمد للہ کہ ہمارے ١٩٨١ء کے جلسہ سالانہ کے جملہ اجلاسات خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئے۔ اس اختتام کے موقعہ پر ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے

اُس کے حضور میں دُعا کر یں گے کہ وہ غلبۂ اسلام کے ایام جلد لائے۔ اس موقعہ پر آپ نے اُن تمام دوستوں کا جن کی طرف سے اس جلسہ کے سلسلہ میں کسی قسم کا بھی تعاون حاصل ہوا خصوصاً ریلوے حکام صوبائی حکومت کے عہدیداران ضلعی حکام۔ مقامی عہدیداران کا نیز مقامی غیر مسلم شرفاء کا شکریہ ادا کیا۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کے متعلق ایک غرض یہ بھی بیان کی تھی کہ دوران سال جن کی وفات ہوئی تھی ان کی مغفرت کے لئے دُعا کی جائے۔ آپ نے دوران سال وفات پانے والے موصی احباب کے ناموں کی فہرست پڑھ کر سنائی اور دُعاؤں کی تلقین کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے ربوہ میں منعقدہ مجلس خدام الاحمدیہ وانصار اللہ کے اجتماعات میں جو ارشادات فرمائے تھے اُن کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ بنی نوع انسان کی خدمت کا اہم فریضہ تقاضہ کرتا ہے کہ آپ لوگوں کی صحت اچھی ہو۔ دوسرے نمبر پر حضور اقدس نے تعلیمی میدان میں تمام قوموں سے آگے بڑھنے کی تلقین فرمائی۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے سیدنا حضور اقدس کی اجتماعات میں کی گئی تقاریر کے حوالہ سے امسال خدا تعالیٰ کے جو انعامات وافضال موسلادھار بارش کی طرح نازل ہو رہے تھے ان کا ذکر کرتے ہوئے تین امور پر روشنی ڈالی۔ بتلایا کہ دو لاکھ ۸۰ ہزار ڈالر مالیت کا ایک مشن ہاؤس خریدا گیا تین ممالک نے اس کے لئے رقم کا انتظام کیا۔

دوسری خوشخبری یہ تھی کہ سپین میں ۷۰۰ سال کے لمبے وقفہ کے بعد پہلی مرتبہ جماعت احمدیہ کو مسجد تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔

تیسری خوشخبری یہ تھی کہ کینیڈا کے کلگری مقام میں ۷۰ ہزار ڈالر سے دو تین سال قبل مشن ہاؤس کے لئے ایک بلڈنگ خریدی گئی تھی لیکن اب اس جگہ کو ۴ لاکھ ۲۰ ہزار ڈالر میں فروخت کیا گیا اور اس کے عوض میں ۴۰ ایکڑ وسیع و عریض زمین مع بلڈنگ کے تین لاکھ پچاس ہزار ڈالر میں خریدی گئی۔ اس طرح جماعت کو ایک پائی خرچ کئے بغیر گویا کہ مفت میں ایک جگہ حاصل ہوئی۔

آنمحترم نے منارۃ المسیح پر سنگ مرمر چڑھائے جانے کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ منارۃ المسیح کے لئے ۴/۳۰۔۸۰ لاکھ جو خرچ ہو رہے ہیں اس کے سارے کے سارے اخراجات ایک مخلص احمدی دوست نے ادا کئے ہیں۔ یہ سب انعامات خلافت کی برکات کا نتیجہ ہیں۔

پس ہم اپنے خدا پر یقین رکھتے ہوئے اس کے حضور عاجزانہ دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے ہم اسلام کے تمام اوامر و نواہی کے مطابق عمل کرنے والے بنیں اور خدا کرے کہ اگلا سال اس سال سے بھی زیادہ بابرکت اور خدائی انعامات و احسانات کا حامل ہو۔ آمین۔

اس نہایت روح پرور خطاب کے بعد آنمحترم نے نہایت سوز و گداز سے رقت آمیز اجتماعی دُعا کروائی اس وقت ساری جلسہ گاہ میں سسکیوں اور رونے کی آوازیں آرہی تھیں ان متضرعانہ اور عاجزانہ دُعاؤں کے ساتھ جماعت احمدیہ کا ۹۰ واں جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للّٰہ علیٰ احسان ذالک۔

تعارفی تقریب

مورخہ ۲۰ دسمبر بروز اتوار بعد نماز فجر مسجد مبارک میں ایک نہایت ہی ایمان افروز تعارفی تقریب منعقد ہوئی جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی منہ بولتی ... تھی۔ وہ ارض بعیدہ ... جو دُنیا کے مختلف ... سے ہجرت کے ... مرکز قادیان میں آ پہنچے تھے آج کی تقریب میں ان وفود کے ... نے اپنا اپنا تعارف کروایا۔

سب سے پہلے مکرم شیخ عبدالحمید صاحب سیکرٹری ناظر تعلیم ... نے ... انگریزی ایک سپاس نامہ ... جس میں تمام ... بیرونی ممالک سے آئے ہوئے مہمانوں کا خیر مقدم کیا گیا۔ انگریزی میں پڑھے گئے اس سپاسنامہ کا ترجمہ محترم ملک صلاح الدین صاحب نے سنایا۔

اس کے بعد مختلف وفود کے امراء سٹیج پر آکر اپنا اپنا تعارف کرواتے رہے اور ساتھ کے ساتھ محترم حکیم محمد دین صاحب ان کا ترجمہ کرتے رہے۔

● سب سے پہلے مکرم مظفر احمد صاحب آف امریکہ نے امریکن ڈیلیگیشن کے امیر کی حیثیت سے اپنے ساتھیوں کا تعارف کروایا اور امریکہ میں جماعت کی روز افزوں ترقی کا مختصر جائزہ پیش کیا۔

● بعدہ مکرم الحاج ابوبکر صاحب آف نائیجیریا نے اپنے ہمراہ آئے ہوئے افراد کا تعارف کروانے کے بعد بتایا کہ نائیجیریا میں اب پانچ لاکھ سے زیادہ احمدی ہیں۔ ڈیڑھ صد مساجد دس ہسپتال ایک مشنریز اسکول اور ایک ہفتہ وار رسالہ بہت کامیابی سے جاری ہیں۔

● تیسرے نمبر پر مکرم احمد یداللہ صاحب آف ماریشس نے ماریشس سے آنے والے ڈیلیگیشن کے امیر کی حیثیت سے اپنے ہمراہ آنے والے نمائندگان کا تعارف کروانے کے بعد بتایا کہ ماریشس میں دس ہزار لگ بھگ احمدی ہیں۔ سات مساجد ہیں ایک رسالہ جاری ہے۔

● مکرم داؤد احمد صاحب گلزار آف لندن نے اپنے وفد کے ممبران کا تعارف کرواتے ہوئے انگلستان میں امسال قائم ہونے والے مشن ہاؤسز کی تفصیل بتائی اور اسلام کی طرف انگریزوں کے رجحان کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ امسال ۲۵ انگریزوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔

● آپ کے بعد مکرم داؤد احمد صاحب آف ہالینڈ نے ہالینڈ مشن کے ذریعہ ہونے والی کامیاب تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر فرمایا۔

● مکرم طٰہٰ محمد القزق صاحب آف اردن نے اپنے اراکین وفد کا تعارف کراتے ہوئے وہاں جو خاموش تبلیغ ہو رہی ہے اس کے خوش کن اقدامات کا ذکر فرمایا آپ کو کسی نے بتایا تھا کہ قادیان چھوٹی جگہ ہے لیکن یہاں آکر میں نے دیکھا کہ اس کا روحانیت وسیع ہے۔

● مکرم زین العابدین صاحب آف ملیشیاء جو جماعت احمدیہ ملیشیاء کے صدر اور حکومت ملیشیاء کے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن ہیں نے بھی اپنے اراکین وفد کا تعارف فرمایا۔

● مکرم مصطفیٰ ثابت مصری صاحب آف کینیڈا نے وہاں کی تبلیغی سرگرمیوں پر بڑی وضاحت سے روشنی ڈالی۔ کینیڈا آنے والے احباب کا آپ نے تعارف کرایا آپ خود مصری ہیں لیکن اب کینیڈا میں مقیم ہیں۔

● مکرم شریف احمد لوبیس صاحب نے انڈونیشیاء کے وفد کے امیر کی حیثیت سے انڈونیشیا میں بڑھتی ہوئی تبلیغی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ انڈونیشیا میں احمدیوں کی تعداد بیس ہزار ہے ۸۰ فعال جماعتیں ہیں۔

● مکرم حسن محمود صاحب عودہ آف اسرائیل نے بتایا کہ اسرائیل میں ... جماعت ایک ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ عربی میں ایک رسالہ البشریٰ بھی شائع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ عبرانی زبان میں بھی کافی لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ اس سال ایک بہت بڑی اور خوبصورت مسجد وہاں تعمیر ہو رہی ہے۔

● آخر میں مکرم حسین محمد صاحب آف ٹرینیڈاڈ نے اپنے تاثرات بیان کئے۔

یہ مبارک اور ایمان افروز تقریب قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی دوران اجلاس احباب فرط مسرت سے بعض اوقات نعرہ تکبیر بھی بلند کرتے رہے۔ ہر زائر کا چہرہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لائے ہوئے عظیم الشان روحانی انقلاب کی زندہ تصویر تھا آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔

اعلانات نکاح

مورخہ ۱۹ دسمبر بعد نماز مغرب و عشاء محترم صاحبزادہ صاحب نے ۱۲ عدد نکاحوں کا اعلان فرمایا آنمحترم نے مسنونہ آیات کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا۔ ان آیات میں ازدواجی تعلقات کے متعلق ایک جامع تعلیم دی گئی ہے۔ اس میں حقوق زوجین کی طرف اور اس کے بعد اولاد کے متعلق ذمہ داریوں کی طرف رہنمائی فرمائی گئی ہے آپ نے بتایا کہ ... حضرت رسول کریم صلعم کو بھیج کر ... امت واحدہ بنایا کہ ... نے حضرت رسول کریم صلعم کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس عظیم مقصد کے لئے مبعوث فرمایا یہ ذمہ داری ایک نسل سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ کئی نسلوں کو اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے کوشاں رہنا ہے۔ اس زمانہ میں اولاد اور نوجوان نسل کی تربیت پر خاص طور پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اس کے لئے بنیادی چیز جس کا بار بار قرآن مجید میں ذکر ہے وہ تقویٰ اور خشیت الٰہی ہے سچے معنوں میں متقی وہ ہیں جو ہر تنگی اور فراخی میں خدا کے دامن کو نہیں چھوڑتے تقویٰ ہر نیکی کی جڑ ہے جو انسان کو ہر لغزش سے محفوظ رکھتی ہے۔

نماز جنازہ اور تدفین

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر موصیوں کے تین تابوت قادیان لائے گئے تھے یعنی

۱۔ محترمہ خواجہ بی صاحبہ والدہ محترم جناب سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر۔
۲۔ محترم عبدالواجد صاحب انصاری اور
۳۔ محترمہ سیدہ رقیہ بیگم صاحبہ ادرین (بہار)

مرحومین کی نماز جنازہ مورخہ ۱۹/۱۲/۸۱ کو بوقت پانچ بجے شام جنازگاہ میں محترم صاحبزادہ صاحب نے پڑھائی جس میں ہزاروں احمدی احباب شریک ہوئے تینوں جنازوں کی تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک لمبی اور پرسوز اجتماعی دُعا فرمائی۔

نماز تہجد اور درس و تدریس

ان مبارک ایام میں یعنی مورخہ ۱۶ ر تا ۲۴ ر دسمبر مسجد مبارک میں محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب۔ محترم مولانا عبدالحق صاحب فضل محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب خاکسار محمد عمر اور مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر کو نماز تہجد پڑھانے اور بعد نماز فجر مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد محترم حکیم محمد دین صاحب۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کو درس دینے کا شرف حاصل ہوا۔

عزت مآب گورنر پنجاب جناب امین الدین خان
اور
جناب سردار سنتوکھ سنگھ رندھاوا وزیر ترقیات پنجاب
کی
قادیان میں تشریف آوری

قادیان ۵ دسمبر ... گیارہ بجے عزت مآب گورنر پنجاب جناب امین الدین خان صاحب مع بیگم صاحبہ اور سردار سنتوکھ سنگھ صاحب رندھاوا وزیر ڈویلپمنٹ پنجاب قادیان تشریف لائے معزز مہمانوں کا مہمان خانہ کے گیٹ کے سامنے اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کے نعروں سے استقبال کیا گیا اور پھولوں کے ہار پہنائے گئے گیٹ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ، ناظر صاحبان، افسران صیغہ جات افراد اور مارشل ... آئے ہوئے مہمانان کرام استقبال کے لئے موجود تھے۔ محترم صاحبزادہ صاحب ... ان سب کا تعارف محترم گورنر صاحب سے کرایا اس کے بعد معزز مہمان بہشتی مقبرہ کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے بعد ازاں مدرسہ احمدیہ کے صحن میں محترم گورنر صاحب کی خدمت میں افراد جماعت ... کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور ان کی خدمت میں قرآن مجید اور دوسرا لٹریچر کا ہدیہ پیش کیا گیا۔ جسے کو شکریہ کے ساتھ آپ نے قبول کیا۔ محترم گورنر صاحب ... ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے قادیان کی زیارت کا موقعہ ملنے پر خوشی کا اظہار ... جماعت احمدیہ کی اسلام کی خدمت و اشاعت کی تبلیغی مساعی ... جرمن امریکہ انگلستان وغیرہ میں ان کی مساجد بنی ہیں۔ جہاں ... نمازیں ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ بانی جماعت احمدیہ کی بین المذاہب ... پیدا کرنے والی تعلیمات کہ سب ... ادیان مذاہب کی عزت کرنی چاہیئے ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں اگر ان اصولوں پر عمل کیا جائے تو ہمارا ... بھی جنت کا نمونہ بن سکتا ہے آخر میں گورنر صاحب نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو زیادہ سے زیادہ اشاعت اسلام کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

ازاں بعد مہمان خانہ میں مہمانان کرام کے اعزاز میں ٹی پارٹی کا اہتمام تھا اس میں شرکت فرمائی گورنر صاحب کی بیگم صاحبہ کا محترم بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ... احمد صاحب نے اور احمدی مستورات نے مہمان خانہ میں استقبال کیا اور گلپوشی کی۔ محترم گورنر صاحب مع ... سردار سنتوکھ سنگھ صاحب رندھاوا وزیر ترقیات پونے ۱۱ بجے قادیان سے بٹالہ کے لئے روانہ ہو گئے

ناظر امور عامہ قادیان

جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم

تمام جماعت ہائے احمدیہ بھارت مورخہ ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۰۲ ہجری بمطابق ۹ صلح (جنوری) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقعہ پر شایان شان جلسے منعقد کر کے ان کی رپورٹیں مرکز میں بھجوائیں

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ارشادِ نبوی

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے پوچھا کہ میرے دو پڑوسی ہیں میں ان میں سے کس کو تحفہ دوں؟ حضورؐ نے فرمایا جس کا دروازہ تیرے دروازے سے قریب ہو"۔

محتاجِ دعا: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹرا)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاک کرتی ہے۔ !!!

تبصرہ

احمدیہ مسلم کیلنڈر

بابت سال ۱۴۰۲-۱۴۰۳ہجری قمری بمطابق ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء

احباب جماعت کے لئے یہ اطلاع یقیناً دلی مسرت کا باعث ہوگی کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کی طرف سے سال نو (۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بمطابق ۱۴۰۲-۱۴۰۳ ہجری قمری) کے آغاز پر شائع ہونے والے جس کیلنڈر کا انتہائی بے چینی اور بے تابی کے ساتھ انتظار کیا جا رہا تھا وہ اپنی سابقہ روایات کے مطابق گوناگوں ظاہری و باطنی خوبیوں کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آچکا ہے۔ یہ انتہائی دلکش اور دیدہ زیب کیلنڈر جماعتی نقطۂ نگاہ سے جن مفید دینی معلومات اور اہم تبلیغی اغراض کا حامل ہے ان کی وضاحت خود نظارت کی طرف سے دیئے گئے گذشتہ اعلانات میں ہدیۂ قارئین کی جا چکی ہے۔ گذشتہ سالوں کی طرح امسال بھی کیلنڈر کی پیشانی پر کلمہ طیبہ کی جلی اور دلآویز عربی عبارت مع انگریزی ترجمہ اور اس کے نیچے خانہ کعبہ کا روح پرور عکس تمام عالم اسلام کو اس حقیقت سے آگاہ کر رہا ہے کہ نوشتۂ الٰہی کے مطابق پندرھویں صدی ہجری دنیا میں توحید خالص کے قیام اور عالمگیر غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ مگر مسلمانانِ عالم کو اسلام کے موعود غلبہ کی یہ خوش کن ساعتیں اللہ تعالیٰ کے اس برگزیدہ مامور کے دامنِ عافیت میں پناہ لینے سے ہی دیکھنی نصیب ہوں گی جس نے مخبرِ صادق حضور سرورِ کائنات و فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح پیشگوئی

ان اللّٰہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ راس کل مأۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴۱)

کے عین مطابق آج سے ٹھیک ایک سو سال قبل ۱۸۸۲ء میں باذن الٰہی مجدّدِ وقت ہونے کا دعویٰ کیا (اشتہار ضمیمہ سرمہ چشم آریہ) اور حق کے طالبوں کو سچی ایمانی و پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اقرار بیعت کی زبانی دعوت دی (سبز اشتہار صفحہ ۲۴) مقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شبیہ مبارک آپؑ کے دعویٰ مجددیت اور دعوئ بیعت کے اعلان پر مشتمل یہ جاذب نظر کیلنڈر متلاشیان حق و صداقت کو بیک وقت گذشتہ صدی ہجری کے نشیب و فراز پر نگاہ دوڑانے اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کی روشنی میں وقت کے مجددِ اعظم کی تلاش کرنے کی دعوت دیتا ہے نظارت دعوۃ و تبلیغ نے اس وسیع مضمون کو جس جامعیت، اختصار اور عمدگی کے ساتھ ایک ورقہ کیلنڈر میں سمونے کی کوشش کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے اس پر کمال یہ کہ روز افزوں گرانی کے موجودہ ہوش رُبا بحرانی دور میں دیگر تمام ضروریات زندگی کی طرح کاغذ کی قیمتوں اور طباعت کے اخراجات میں بھی گرانقدر اضافہ ہو جانے کے باوجود ۲۰×۳۰ سائز کے آرٹ پیپر پر چار دلکش رنگوں میں شائع شدہ اس کیلنڈر کی قیمت میں

بخریدالا کنند کہ ارزانی ہنوز

کے مصداق حسب سابق صرف دو روپیہ (۲/-) علاوہ محصول ڈاک رکھی گئی ہے۔ ایسے تمام احباب جو نئے دین کیلنڈر دستیاب نہ ہونے پر اس سے محرومی کا شکار ہوئے ہیں ان کے لئے یہی بہترین موقعہ ہے کہ وہ اپنے اور تبلیغی اغراض سے اپنے حلقۂ احباب کے لئے فوری طور پر مطلوبہ تعداد میں نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان سے قیمتاً کیلنڈر حاصل کریں

(ح- الف- الف)

دعائے مغفرت

خاکسار کی خوشدامن محترمہ راجہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام صاحب گنائی آف رشی نگر اور ایک اور قریبی رشتہ دار مکرم غلام رسول صاحب ننگرو مورخہ ۱۲/۱۲ کو وفات پا گئے ہیں انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

قارئین بدر کی خدمت میں مرحومین کی مغفرت، بلندئ درجات اور جملہ پسماندگان کے صبر جمیل کی توفیق پانے نیز خاکسار کی اہلیہ جنہیں اپنی والدہ کی وفات کے باعث شدید صدمہ پہنچا ہے کی صحتیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار عبدالسلام ... سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ رشی نگر (کشمیر)

حضرت سیدہ نواب منصورہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اندوہناک وفات پر

قرار دادہائے تعزیت

قرار داد تعزیت منجانب جماعت احمدیہ یادگیر

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی تھیں آپ کو بہاں مسیح پاک کی نواسی ہونے کا شرف حاصل تھا وہاں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی شریک حیات تھیں اور عوامی اعتبار سے تمام احمدیوں کی مشفق ماں تھیں۔

ہمارے حرم خلیفۂ وقت آپ کی اچانک وفات اور آپ کی دائمی جدائی جہاں حضرت خلیفۃ المسیح کے لئے بھی ناقابل برداشت ہے اور مفارقت کا داغ دیا ہے وہاں دنیائے احمدیت کے لئے ایک زبردست ناقابل تلافی نقصان ہے۔

اے نافلہ موعود کی شریک حیات آپ نے اسلام و احمدیت کی خاطر جو قربانیاں دی ہیں اور سفر کی صعوبتوں کو برداشت کیا ہے خلیفۂ وقت کے شانہ بشانہ کام کیا عورتوں کی مالی قربانی کے ذریعہ بیرونی ممالک میں جو مسجدیں تعمیر ہوئی ہیں آپ کے مبارک ہاتھوں سے ان کی بنیاد اور وہاں بیعت کر اپنی روح پرور تقاریر سے نیا ایمان اور نئی روشنی عطا کی ہے غرض کہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کو مضبوط تر بنایا کیا احمدی خواتین ان کارناموں کو فراموش کریں گی ہرگز نہیں۔

اس حادثہ جانکاہ پر کہ آپ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں ہمارے دل مغموم ہیں، ہماری آنکھیں پرنم ہیں ہمارے چہرے سوگوار ہیں اور ہمارے لب نغمہ سنج ہیں کہ

"خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں"

اے حوصلہ مند خاتون آج آپ کی جدائی پر ہر ایک احمدی مرد و عورت دلی دعاؤں کا نذرانہ عقیدت مندی کے ساتھ پیش کرنے کے لئے آستانۂ الٰہی پر حاضری دے رہے ہیں۔ کہ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور حضور اقدس کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

خاکسار
امیر و افراد جماعت احمدیہ یادگیر

قرار داد تعزیت منجانب لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ سکندر آباد

بخدمت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے مقدس و محبوب آقا! بڑی غم انگیز اور حسرت آمیز ساعت بن گئی جب ہم نے یہ روح فرسا خبر سنی کہ ہمارے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ الودود کی حرم محترم سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ اچانک مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ ہمیں بے حد دکھ اور رنج پہنچا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

ہم جمیع ممبرات و عہدیداران لجنہ اماء اللہ سکندر آباد، ناصرات الاحمدیہ سکندر آباد اپنے پیارے امام کے حضور اظہار ہمدردی و تعزیت کرتی ہیں ہم حضور پُرنور اور جملہ افراد خاندان مسیح پاک کے اس سانحۂ عظیم میں شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے حضور پُرنور کی دل شکستگی و دستگیری فرمائے اور حضور کو ہمت و طاقت والی لمبی زندگی عطا فرماتے ہوئے حضور کا سینہ سپر رہے آمین

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بلاشبہ خواتین مبارکہ کے شجرہ کی ایک مبارک خاتون تھیں ہمارے پیارے امام کے کاموں میں ان کی بہترین معاون اور دست راست تھیں ان کی وفات حسرت آیات سے یقیناً ایک زبردست خلا پیدا ہو گیا ہے اور نہ صرف گھریلو زندگی میں بلکہ جماعتی زندگی میں بھی ہر آن ان کی کمی محسوس ہوتی رہے گی اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہماری بیگم صاحبہ ممدوحہ کے درجات بہت بلند فرمائے ان کو اپنے قرب خاص میں مقام عطا فرمائے اور ان کے مقدس شوہر اور ہمارے پیارے امام اور ان کی پیاری اولاد کا ہر دم حافظ و ناصر رہے آمین

غمگسار ممبرات و عہدیداران
لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ سکندر آباد

قرار داد تعزیت منجانب جماعت احمدیہ چک امر چھ

حضرت بیگم صاحبہ کی المناک وفات کی خبر سنتے ہی تمام افراد جماعت چک امر چھ میں غم کی ایک لہر دوڑ گئی ہر آنکھ نم تھی اور ہر زبان انا للہ وانا الیہ راجعون کا ورد کر رہی تھی۔ جماعت احمدیہ چک امر چھ نے آج صبح 9 بجے مسجد میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی نماز جنازہ غائب ادا کی اور بعد میں حسب ذیل قرار داد تعزیت بالاتفاق منظور کی۔

"ہم افراد جماعت احمدیہ چک امر چھ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی اچانک اور المناک وفات پر انا للہ وانا الیہ راجعون کہتے ہیں افراد جماعت احمدیہ چک امر چھ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی افسوسناک اور اچانک وفات پر اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان مقدس کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ خلافت ثالثہ میں ایک مقدس وجود اور ایک اہم ستون کی حیثیت رکھتی تھیں حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ کی وفات اپنے دل و جان سے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ، خاندان مقدس اور تمام جماعت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان کی حیثیت رکھتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس خلا کو پورا فرمائے آمین حقیقت یہ ہے کہ تمام جماعت آج اپنی پیاری والدہ محترمہ سے محروم ہو چکی ہے ان کی وفات پر جتنا بھی صدمہ کیا جائے کم ہے۔

افراد جماعت احمدیہ چک امر چھ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان مقدس سے اس سانحۂ عظیم پر اظہار تعزیت اور ہمدردی کرتے ہوئے شریک غم ہوتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، خاندان مقدس اور تمام جماعت کو اس سانحہ ارتحال پر صبر جمیل عطا کرے آمین

قرار داد تعزیت منجانب لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو (کینیڈا)

ہم تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو (کینیڈا) حضرت بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

حضرت سیدہ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ شرف بخشا تھا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نواسی تھیں آپ حضرت نواب سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی تھیں جن کی پیدائش پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بشارت دی تھی اور آپ نے فرمایا ہے ؎

ہوا اک خواب میں یہ مجھ پر اظہر
کہ اس کو بھی ملے گا بخت برتر

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ رضی اللہ عنہا کو اپنے باپ کی طرف سے بھی بلند مرتبہ ملا آپ کے والد محترم نواب محمد علی خان صاحبؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ صحابہ میں شامل ہونے کا شرف رکھتے تھے اور آپؓ نے مالیر کوٹلہ اور شان و شوکت دنیوی کو چھوڑ کر محض خدا اور اس کے مسیح کی خاطر قادیان دارالامان جیسی نامعلوم بستی کو اپنا سب کچھ مان لیا آپؓ کی مالی قربانیاں روز روشن کی طرح ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو "حُجّۃ اللہ" کے لقب سے سرفراز کیا۔ آپؑ فرماتے ہیں

"ایک کشف میں آپ کی ایک تصویر سامنے آئی اور الہام ہوا حُجّۃ اللہ"

خدا تعالیٰ نے حضرت سیدہ مرحومہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جو عزت اور احترام دیا یہ اس کی ابتداء تھی خدا نے اپنے خاص الخاص فضل سے آپ کو یہ فخر عطا کیا کہ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی حرم محترم بننے کا اعزاز ملا ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ہم سب اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اس سانحہ پر تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اسے برداشت کرنے کی ہمت و طاقت عطا فرمائے۔ اور آپ کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

نیز ہم سب حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترمہ آصفہ مسعود صاحبہ بیگم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب۔ آپ کی صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ، صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب سے دلی تعزیت کرتی ہیں اللہ تعالیٰ سیدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور اپنی بخشش اور رحمت کی چادر سے ڈھانپ لے آمین

شریک غم:
ممبرات لجنہ اماء اللہ ٹورانٹو کینیڈا

اعلاناتِ نکاح

مکرم و محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے مورخہ ۱۹/۱۲/۸۱ء جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مبارک قادیان میں مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

★ — مکرم شاہد سعید صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب مرحوم آف جے پور راجستھان حال مقیم Ben..... (امریکہ) کا نکاح مکرمہ ..... نصیر اللہ صاحب بنت مکرم میر نصر اللہ صاحب ساکن سرینگر (کشمیر) مبلغ ایک ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر۔

★ — مکرم محمد حمید اللہ صاحب ابن مکرم محمد عنایت اللہ صاحب ساکن چندہ پور تحصیل کاماریڈی ضلع نظام آباد (آندھرا) کا نکاح مکرمہ سیدہ آمنہ فاطمہ صاحبہ بنت مکرم سید عمر صاحب ساکن کاچی گوڑہ حیدرآباد (آندھرا) مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر۔ عزیزم محمد حمید اللہ صاحب نے اس موقع پر مبلغ ۵۰/- روپے شکرانہ فنڈ و غیرہ میں ادا کئے

★ — مکرم نصیر الدین صاحب ابن مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب (امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد) کا نکاح مکرمہ مہتاب النساء بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان مدراس کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر۔ محترم سیٹھ صاحب نے اس موقعہ پر بطور شکرانہ پچاس روپے ادا فرمائے ہیں۔

★ — مکرم مبارک احمد صاحب انصاری ابن مکرم چھکن صاحب انصاری ساکن سملیہ (بہار) حال قادیان کا نکاح مکرمہ بشریٰ نصرت صاحبہ بنت مکرم قریشی محمد شفیع صاحب عابد درویش قادیان سے مبلغ تین ہزار روپے حق مہر پر

★ — مکرم خلیل احمد صاحب ابن مکرم مولوی نور الدین صاحب ساکن کوٹلی کالابن تحصیل و ضلع راجوری پونچھ کا نکاح مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر سید منور علی صاحب ساکن کانپور حال قادیان سے مبلغ چار ہزار روپے حق مہر پر

★ — مکرم نثار احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب دنڈوتی ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ (کرناٹک) کا نکاح مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب دنڈوتی ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ سے مبلغ گیارہ صد پچیس روپے حق مہر پر

★ — مکرم محمد غوث صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب دنڈوتی ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ خطیبہ بیگم صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب دنڈوتی ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ کے ساتھ مبلغ گیارہ صد پچیس روپے حق مہر پر۔

★ — مکرم سید ابو الحسن سلیم صاحب ابن مکرم سید محبوب صاحب مرحوم ساکن حیدرآباد (آندھرا) کا نکاح مکرمہ سلمہ ادیبہ بنت مکرم احمد حسین صاحب ساکن حیدرآباد کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار ایک روپیہ حق مہر پر۔

★ — مکرم رفیق احمد صاحب غوری ابن مکرم محمد امام صاحب غوری ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ کا نکاح مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ بنت سید سلیمان صاحب ساکن حیدرآباد کے ساتھ مبلغ دو ہزار ایک سو روپیہ حق مہر پر۔

★ — مکرم غلام احمد صاحب اختر ابن مکرم محمد سلیمان صاحب ساکن سرپور کاغذ نگر ضلع عادل آباد (آندھرا) کا نکاح مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم بشیر الدین صاحب ساکن یادگیر ضلع گلبرگہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر۔

★ — مکرم احمد عبد الستار صاحب ابن مکرم مولوی احمد عبد اللہ صاحب مرحوم ساکن حیدرآباد (آندھرا) کا نکاح مکرمہ مسرت فاطمہ صاحبہ بنت مکرم سید جہانگیر علی صاحب (نائب امیر جماعت احمدیہ) حیدرآباد کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر۔

★ — مکرم محمد نصر اللہ صاحب ابن مکرم صوفی عبد الشکور صاحب (صدر جماعت احمدیہ) دہلی کا نکاح مکرمہ زینت آراء صاحبہ بنت شفیع احمد صاحب ساکن خانپور ملکی ضلع مونگھیر (بہار) مبلغ تین ہزار روپے حق مہر

★ — مکرم ..... الغفور صاحب ابن مکرم احمد حسین صاحب ساکن دیودرگ ضلع رائچور (علاقہ کرناٹک) کا نکاح مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد عبد الرحیم صاحب ساکن دیودرگ ضلع رائچور کے ساتھ مبلغ دو ہزار پانچصد روپے حق مہر

قائم مقام امیر جماعت احمدیہ قادیان

★ — مورخہ ۲۰/۱۲/۸۱ کو بعد نماز جمعہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نسیمہ اختر صاحبہ بنت مکرم میر احمد دین صاحب مرحوم کا نکاح مکرم محمد شعبان صاحب ڈار ولد مکرم عبد الخالق صاحب ڈار مرحوم ناصر آباد کے ہمراہ مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر ..... پڑھا گیا۔ مبلغ ۱۰/- روپے مختلف مدات میں جمع کرائے گئے۔ (خاکسار ..... راہو باری پورہ) احباب ان نام رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

وقفِ عارضی خدمتِ دین کا بہترین ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے ایک روحانی نظارہ دکھایا کہ پوری زمین ایک سرے سے دوسرے سرے تک نور سے منور ہوگئی ہے اور چہرہ نور بشریت لے دکھ ہر کی عظیم بشارت کے الٰہی الفاظ میں ڈھل گیا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا تھا کہ:

"جو نور میں نے اس دن دیکھا تھا وہ قرآن کریم کا نور ہے جو تعلیم القرآن کی سکیم اور وقفِ عارضی کی سکیم کے تحت دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے"

(الفضل ۱۰ر اگست ۱۹۶۶ء)

"ہمیں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں ایسے رضا کار چاہئیں جو اپنے اوقات میں سے ایک حصہ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کے لئے یا جہاں ترجمہ سکھانے کی ضرورت ہو وہاں قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کے لئے دیں تاکہ یہ اہم کام جلدی اور خوش اسلوبی سے کیا جا سکے"۔ (الفضل ۱۹ر فروری ۱۹۶۶ء)

نیز فرمایا:-

"جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے وما توفیقی الا باللہ" (خطبہ جمعہ الفضل ۲۲ر مارچ ۱۹۶۶ء)

مزید فرمایا:-

"وقفِ عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقفِ عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے۔ تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کی تربیت بھی اسے مل جائے"

(الفضل ۲۶ر ..... ۱۹۷۱ء)

تمام جماعتوں کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی جماعت میں تحریک کر کے احباب کو اس خدمت کے لئے تیار کریں کہ کم از کم سال میں دو ہفتے خاص طور پر خدمتِ دین کے لئے وقف کئے جائیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ایک احمدی بچے کا قابلِ تقلید نمونہ!

عزیز عطاء الوحید ابن مکرم میر عبد الحمید صاحب لیکچرر باری پورہ (کشمیر) نے جن کی عمر چار سال ہے اپنے جیب خرچ سے رقم بچا کر عرصہ ایک سال کے دوران ایک ڈبہ میں مبلغ ۲۵/- روپے کی رقم اکٹھا کر کے چندہ وقفِ جدید میں ارسال کی ہے بچے کے والد نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اس بچے کو تلقین کی ہے۔ قبل ازیں والدین ہی اس بچے کی طرف سے خود چندہ ادا کرتے رہے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"اگر ہمارے اطفال اور ناصرات اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان کے والدین اپنے بچوں کی ذمہ داریوں کو سمجھیں ان کی برکات کا سامان پیدا کرنا چاہیں تو چھوٹے بچے جو ابھی نا سمجھ ہیں ان کی طرف سے بھی وقفِ جدید کا چندہ ناقل) دیں تو اللہ تعالیٰ بڑی برکت ڈالے گا ..... اگر سارے کے سارے ناصرات اور اطفال اس طرف توجہ کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ سارا بوجھ قریباً ہمارے اطفال اور ناصرات اٹھا سکتے ہیں" (الفضل ۱۰ر نومبر ۱۹۶۷ء)

اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو آئندہ بھی اس قسم کی قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز دوسرے افراد جماعت کو بھی توفیق دے کہ وہ بھی اپنے بچوں کی طرف سے چندہ وقفِ جدید کی رقوم اکٹھی کر وا کر بھجوائیں۔

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

PHONE. 23-9302

THE JANTA
CARD BOARD MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD,
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS,
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم)

منجانب: ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لور چت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475.
RESI. 273908.
CALCUTTA - 700073.

"میں وہی ہوں
جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا۔"
("فتح اسلام" صفحہ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
(پیشکش)
لبرٹی لون مل } نمبر ۵-۲-۱۸ فلک نما
حیدر آباد ۵۰۰۲۵۳

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال
تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام
منجانب: تپسیا ربر ورکس
۴۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

25-5222 }
23-1652 } ٹیلیفون نمبرز
تار کا پتہ: "AUTOCENTRE"

آٹو ٹریڈرز
۱۶۔ مینگو لین۔ کلکتہ۔ ۷۰۰۰۰۱
HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM
برائے ایمبسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر
ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی
ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS
16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

"محبت سب کے لئے
نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش: سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ۔ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS,
2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین۔ پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ
ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES,
17-A, RASOOL BUILDING,
MOHAMEDAN CROSS LANE,
MADANPURA,
BOMBAY - 400008.

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹروں کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے "آٹو ونگس" کی خدمات حاصل فرمائیے

"آٹو ونگس"

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۔ ۷۰۰۰۱۷ ۔ فون نمبر ۔ ۴۴۴۷۱۷

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو ۔ ٹی وی ۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس
(ڈرائی اینڈ فریش فروٹ کمیشن ایجنٹ)
غلام محمد اینڈ سنز ۔ باری پورہ ۔ کشمیر ۔ ۱۹۲۲۳۲

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم :- (فرمایا) اے لوگو! جھوٹ سے پرہیز کرو ۔ کیونکہ جھوٹ بدی کی طرف رہنمائی کرتا ہے ۔ اور بدی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے ۔" (بخاری و مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :- "جس نے جھوٹ کو بھی ترک نہیں کیا وہ کیونکر خدا تعالیٰ کے آگے متقی ٹھہر سکتا ہے ۔ اور کیونکر اس سے کرامات صادر ہو سکتی ہیں ۔؟"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۹۶)

پیشکش :- محمد امان اختر ۔ نیاز سلطانہ ۔ پارٹنر "موٹر کنگ"
۳۲ ۔ سیکنڈ لین روڈ ۔ سی آئی ٹی کالونی ۔ مدراس ۔ ۶۰۰۰۰۴

حیدرآباد میں فون ۔ ۴۴۳۰۱

رہیبڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
حیدرآباد موٹر ورکس
نمبر ۸/۲۵۸ ۔ ۵ ۔ ۶ آغا پورہ ۔ حیدرآباد ۔ ۵۰۰۰۰۱

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES :- 52325, 52686 P.P.

ورائٹی

پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیڈ سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل ۔ زنانہ مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچرس اینڈ آرڈر سپلائرز :-
چپل پروڈکٹس
۴۲/۳۹ مکھنیا بازار ۔ کانپور (یو ۔ پی)

فون نمبر : ۴۴۹۱۶ ٹیلیگرام : سٹاربون

سٹار بون ہل بیڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون ۔ بون میل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۴/۲۲ ۔ ۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن ۔ حیدرآباد ۲۷ آندھرا

ABCOY LEATHER ARTS
34/3, 3RD MAIN ROAD,
KASTURBANAGAR, BANGALORE - 560026.
MANUFACTURERS OF :-
AMMUNITION BOOTS
&
INDUSTRIAL SAFETY BOOTS

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ

NIR®
CALCUTTA - 15

پیش کرتے ہیں :-
آرام دہ ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ۔ ہوائی چپل نیز ربڑ پلاسٹک اور کینوس کے جوتے !